



نویس	خوش نویس، اخبار نویس، خانہ نویس، عرضی نویس، چھٹی نویس، نمرود نویس، خلاصہ نویس، نقشہ نویس، وقائع نویس، لغت نویس
ور	سخن ور، دیدہ ور، دانش ور، تاجور، پیشہ ور، طاقت ور، جانور، بہرہ ور، ہنرور، نامور
یاب	فتح یاب، مزایا یاب، ظفر یاب، کمیاب، فیض یاب، کامیاب، زریاب، دستیاب، نایاب



﴿مُرکب، مرکبات کی اقسام﴾

مرکب/کلام: دو یا دو سے زیادہ بمعنی لفظوں کے مجموعے کو مرکب یا کلام کہتے ہیں۔ جیسے: میری کتاب۔ بچہ نیک ہے۔

مرکب/کلام کی قسمیں: (الف) مرکب ناقص (ب) مرکب تام

(الف) مرکب ناقص: وہ مرکب ہے جس سے کہنے والے کا مقصد پورا نہ ہو اور بات سننے والے کی سمجھ میں پوری نہ آئے۔ جیسے: تیز گھوڑا۔ نیک آدمی۔ رات اور دن۔ ان مرکبات سے کہنے والے کا مقصد سننے والے کی سمجھ میں پوری طرح نہیں آتا۔

مرکب ناقص کی قسمیں:

(۱) مرکب اضافی (۲) مرکب توصیفی (۳) مرکب عطفی (۴) مرکب عددی

(۵) مرکب اشاری (۶) مرکب جاری (۷) مرکب تابع موضوع (۸) مرکب تابع مہمل

۱۔ مرکب اضافی: دو اسموں میں تعلق پیدا کرنا اضافت کہلاتا ہے۔ مثلاً محمود کی کتاب۔ خدا کا بندہ۔ مدرسے کے لڑکے۔ ان تینوں مجموعوں میں کتاب کا تعلق محمود سے، بندہ کا تعلق خدا سے اور لڑکے کا تعلق مدرسے سے پیدا کیا گیا ہے۔ جس سے تعلق پیدا کیا گیا ہے وہ مضاف الیہ اور جس کا تعلق پیدا کیا گیا ہے وہ مضاف کہلائے گا۔ اسی مضاف الیہ اور مضاف کے مجموعے کو مرکب اضافی کہتے ہیں۔ اردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے۔ عربی اور فارسی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے۔ کا۔ کی۔ کے اضافت کی علامت ہیں۔

اضافت کی قسمیں:

(i) اضافت تملیکی (ii) اضافت تخصیصی (iii) اضافت توضیحی (iv) اضافت ظرفی (v) اضافت بیانی

(vi) اضافت تشبیہی (vii) اضافت استعاری (viii) اضافت ابنی (ix) اضافت بہ ادنیٰ التعلق

i۔ اضافت تملیکی: ایسے دو لفظوں میں اضافت کرنا جن میں مضاف الیہ مالک اور مضاف مملوک ہو جیسے: ندیم کا گھر۔ فوزیہ کی کتاب۔ بادشاہ کا ملک۔

ii۔ اضافت تخصیصی: جس میں مضاف الیہ کی وجہ سے مضاف خاص ہو جائے مثلاً آم کا درخت۔ مدرسے کا صحن۔

iii۔ اضافت توضیحی: ایسے دو لفظوں کا مجموعہ جس میں مضاف الیہ کی وجہ سے مضاف کی وضاحت ہو جائے جیسے: جمعہ کا دن۔ رمضان کا مہینہ۔



- iv- اضافتِ ظرفی: جس میں مضاف الیہ اور مضاف میں سے ایک ظرف دوسرا مظهر ہو جیسے: پانی کا کنواں۔ دودھ کا گلاس۔
v- اضافتِ بیانی: جس میں مضاف اپنے مضاف الیہ سے بنا ہو جیسے: چمڑے کا جوتا۔ مٹی کا برتن۔ سونے کی انگلی۔
vi- اضافتِ تشبیہی: مضاف الیہ اور مضاف میں تشبیہ کا تعلق ہو جیسے: غصے کی آگ۔ نظر کا تیر۔ زلف کا سانپ۔
vii- اضافتِ استعاری: جس میں مضاف کو مضاف الیہ کا حصہ سمجھ لیا جائے لیکن حقیقت میں وہ اس کا جز نہیں ہوتا جیسے: عقل کے ناخن۔ ہوش کے قدم۔

- viii- اضافتِ ابنی: مضاف الیہ اور مضاف میں باپ، ماں یا بیٹے کا تعلق ہو جیسے: ابراہیمؑ آزر۔ عیسیٰؑ مریم۔
ix- اضافتِ بہ ادنیٰ تعلق: جس میں مضاف الیہ اور مضاف میں معمولی تعلق ہو جیسے: ہمارا مدرسہ۔ تمہارا ملک۔ میرا محلہ۔
۲- مرکبِ توصیفی: وہ مرکب ہے جس میں اسم کے ساتھ اس کی صفت بھی شامل ہو اس طرح صفت اور موصوف کے مجموعے کو مرکبِ توصیفی کہتے ہیں۔ مثلاً شریف آدمی۔ ٹھنڈا پانی۔ اردو میں صفت پہلے اور موصوف بعد میں آتا ہے لیکن عربی اور فارسی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے جیسے: رجل کریم (شریف آدمی)۔ مرد بزرگ (بڑا آدمی)

- ۳- مرکبِ عطفی: وہ مرکب ہے جو دو اسموں کو آپس میں ملانے کا کام دیتا ہے۔ ان دو اسموں کو ملانے کے لیے اردو میں ”اور“ فارسی میں ”و“ استعمال ہوتا ہے انھیں حروفِ عطف کہتے ہیں۔ حرفِ عطف سے پہلے آنے والے اسم کو معطوف الیہ اور بعد میں آنے والے اسم کو ”معطوف“ کہتے ہیں۔ اس طرح یہ مرکب معطوف الیہ، معطوف اور حرفِ عطف کا مجموعہ بھی کہلاتا ہے۔ مثلاً: اردو میں قلم اور دوات، سیب اور انگور اور فارسی میں صبح و شام۔ مرد و زن۔ شام و سحر۔ شب و روز وغیرہ مرکبِ عطفی ہیں۔

- ۴- مرکبِ عددی: وہ مرکب ہے جو کسی اسم کی تعداد یا گنتی کو ظاہر کرے جیسے: گیارہ کتابیں۔ بیس آم۔ چالیس جوتے۔ ان میں گیارہ، بیس اور چالیس اسم عدد اور کتابیں، آم اور جوتے معدود ہیں اس طرح اسے اسم عدد اور اسم معدود کا مجموعہ بھی کہا جاتا ہے۔

- ۵- مرکبِ اشاری: وہ مرکب ہے جس میں کسی اسم کے لیے دور یا نزدیک کا اشارہ پایا جائے جیسے: یہ مسجد۔ وہ مدرسہ۔ ان میں ”یہ“ اور ”وہ“ اسم اشارہ ہیں۔ مسجد اور مدرسہ مشار الیہ ہیں۔ اس طرح سے اسے اسم اشارہ اور اسم مشار الیہ کے مجموعے کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

- ۶- مرکبِ جاری: یہ وہ مرکب ہے جس میں بات نامکمل ہونے کے ساتھ ساتھ ابھی جاری ہو اس طرح یہ مرکب حرفِ جار اور اسم مجرور کا مجموعہ ہے جیسے: گھر میں۔ لاہور سے۔ پشاور تک۔ چھت پر۔ ان میں، پر، تک، سے، میں، حرف جار اور چھت، پشاور، لاہور، گھر اسم مجرور ہیں۔
۷- تابعِ موضوع: ایسے دو لفظوں کا مجموعہ جس میں ایک بامعنی لفظ کے ساتھ دوسرا بامعنی لفظ بلا ضرورت استعمال کیا جائے جیسے: دیکھ بھال۔ چال ڈھال۔ دانہ پانی۔ روکھی سوکھی اس مجموعے کو تابعِ موضوع کہتے ہیں۔

- ۸- تابعِ مہمل: ایسے دو لفظوں کا مجموعہ جس میں ایک بامعنی لفظ کے ساتھ دوسرا بے معنی لفظ بلا ضرورت استعمال کیا جاتا ہے مثلاً روٹی و روٹی۔ جھوٹ موٹ۔ غلط ملط۔ اس مجموعے میں بے معنی لفظ تابع کہلاتا ہے اور بامعنی لفظ کو متبوع کہتے ہیں۔ لہذا اس مجموعے کو مرکبِ تابعی بھی کہتے ہیں۔



(ب) مرکبِ تام: دو یا دو سے زیادہ بمعنی لفظوں کا ایسا مجموعہ جس سے کہنے والے کا مقصد پورا ہو جائے اور سننے والے کو بات سمجھ میں آجائے جیسے: سعید آیا۔ اسلم نیک ہے۔

اسناد: کسی چیز کو دوسرے کے لیے ثابت کرنا جیسے: ”سعید آیا“ میں ”آیا“ کو سعید کے لیے ثابت کیا گیا ہے۔ جسے ثابت کیا جائے مُسند اور جس کے لیے ثابت کیا جائے وہ مُسند الیہ کہلاتا ہے۔ مثلاً ”اسلم“ ”نیک“ ہے۔ اس جملے میں نیک مُسند اور ”اسلم“ مُسند الیہ ہے۔ مُسند اسم اور فعل ہو سکتا ہے لیکن مُسند الیہ ہمیشہ اسم ہوتا ہے۔

مرکبِ تام کے دو حصے: (۱) مُسند (۲) مُسند الیہ

مرکبِ تام کی قسمیں: (۱) جملہ انشائیہ (۲) جملہ خبریہ

جملہ انشائیہ: وہ جملہ ہے جس میں فعل امر، فعل نہی، سوال، ندا، تمنا پائی جائے جیسے: توسیق پڑھ۔ اسلم شرارت نہ کر۔ کیا سعید نے کتاب پڑھی؟ اے اللہ! رحم کر۔ کاش! میں محنت کرتا۔ یہ تمام جملے انشائیہ ہیں۔

جملہ خبریہ: وہ جملہ جس میں کسی بات کی خبر دی جائے اور اس جملے کے بولنے والے کو جھوٹا یا سچا کہہ سکیں۔

جملہ خبریہ کی قسمیں: (۱) جملہ اسمیہ خبریہ (۲) جملہ فعلیہ خبریہ

جملہ اسمیہ خبریہ: وہ جملہ ہے جس میں مُسند اور مُسند الیہ دونوں اسم ہوں مثلاً سعید نیک ہے۔ اس جملے میں ”نیک“ اسم صفت مُسند اور ”سعید“ اسم مُسند الیہ ہے۔

جملہ اسمیہ کے اجزاء: (۱) اسم یا مبتدا (۲) متعلق خبر (۳) خبر (۴) فعل ناقص

جیسے: سعید گھر میں موجود ہے۔ اس جملے میں ”سعید“ اسم یا مبتدا ہے اور ”گھر میں“ متعلق خبر ہے۔ ”موجود“ خبر اور ”ہے“ فعل ناقص ہے۔ جملہ فعلیہ خبریہ: وہ جملہ جس میں مُسند فعل ہو اور مُسند الیہ اسم ہو جیسے: اسلم نے قلم سے خط لکھا۔ اس جملے میں ”لکھا“ مُسند فعل ہے ”اسلم“ مُسند الیہ ہے۔

جملہ فعلیہ کے اجزاء: (۱) فعل (۲) فاعل (۳) مفعول (۴) متعلق فعل

جیسے: اسلم نے قلم سے خط لکھا۔ اس جملے میں ”لکھا“ فعل ہے۔ ”اسلم“ فاعل، ”خط“ مفعول، اور قلم سے ”متعلق فعل“ ہے۔

ترکیبِ نحوی کی تعریف: جملے کے اجزاء کو الگ الگ کرنا اور ان کے باہمی تعلق کو ظاہر کرنا ترکیبِ نحوی کہلاتا ہے۔

